نوحہ

صغراؑ کو خوں رُلایا محرم کے چاند نے
دُکھیا کا دل دُکھایا محرم کے چاند نے

لُٹنے کو کربلا میں ہے اب فاطمہؑ کا گھر
نوحہ یہی سنایا محرم کے چاند نے

عالم میں یاحُسینؑ کی اٹھنے لگی صدا
فرشِ عزا بچھایا محرم کے چاند نے

صغراؑ کا ہے گِلہ میرے پردیسی بھائی سے
مجھ کو نہیں ملایا محرم کے چاند نے

لایا خبر یہ دشت سے پیاسوں کے قتل کی
پیاسوں کو جب نہ پایا محرم کے چاند نے

لیلیٰؑ کا چاند گیسوؤں والا گزر گیا
رو رو کے یہ بتایا محرم کے چاند نے

یاد آئے گا زمانے کو قاسمؑ سا گلبدن
دولہا جسے بنایا محرم کے چاند نے

جائے گی جس کی خیمہِ سرورؑ میں روشنی
ایسا دیا جلایا محرم کے چاند نے

ننھی سی ایک قبر میں دے دے کے لوریاں
ششماہے کو سلایا محرم کے چاند نے

کہتی ہے یہ سکینہؑ پدر سے جدائی کا
غم اور بھی بڑھایا محرم کے چاند نے

شامِ الم میں زینبِؑ بیکس کو ننگے سر
دیکھا نہ ہو خدایا محرم کے چاند نے

اظہارؔ ہم حُسینؑ کو روتے ہوئے چلے
ماتم کو جب بلایا محرم کے چاند نے

شاعرِ اہلِ بیتؑ علی اظہارؔ